سیّد مودودیؒ کا ذخیرۂ علمی

ایک مختصر فہرستِ تصانیف

ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی ○

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ بیسویں صدی کی ایک نابغۂ روزگار شخصیت تھے۔ ان کی بہت سی حیثیتیں ہیں: مفسرِ قرآن' سیرت نگار' دینی اسکالر' اسلامی نظامِ سیاست و معیشت اور اسلامی تہذیب و تمدن کے شارح' برعظیم کی ایک بڑی دینی و سیاسی تحریک کے موسس و قائد' ایک نامور صحافی اور اعلیٰ پائے کے انشا پرداز---فکری اعتبار سے وہ گذشتہ صدی کے سب سے بڑے متکلمِ اسلام تھے۔

بیسویں صدی میں علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں کو ایک ولولۂ تازہ عطا کیا اور ان کے اندر اسلامی نشاتِ ثانیہ کی جوت جگائی۔ مولانا مودودیؒ نے اسی جذبے اور ولولے کو اپنی نثر کے ذریعے آگے بڑھایا اور علامہ اقبال کی شاعری کے اثرات کو سمیٹ کر احیاے دین کی ایک منظّم تحریک کی بنیاد رکھی' پھر اپنے گہربار قلم کی قوت اور غیر معمولی تنظیمی صلاحیتوں کے بل بوتے پر اس تحریک کو پروان چڑھایا۔ اقبال اور مودودی دونوں پر پروفیسر رشید احمد صدیقی کی یہ بات صادق آتی ہے کہ ان کی تحریروں کو پڑھ کر دین سے تعلق ہی میں اضافہ نہیں ہوتا' اُردو سے محبت بھی بڑھ جاتی ہے۔

سید مودودیؒ اُردو زبان کے سب سے بڑے مصنف ہیں۔ ''سب سے بڑے'' ان معنوں میں کہ کثیر التصانیف مصنف تو اور بھی ہیں مگر اُردو زبان کی کئی سو سالہ تاریخ میں انھیں

○ ڈائرکٹر ریسرچ' ادارہ معارف اسلامی' منصورہ' لاہور

سب سے زیادہ چھپنے والے مصنف کا اعزاز حاصل ہے۔ ان کا حلقۂ قارئین' بلا شائبۂ تردید' اُردو کے ہر مصنف سے زیادہ ہے۔ اس اعتبار سے ہم انھیں اُردو کا مقبول ترین مصنف بھی کہہ سکتے ہیں۔

سید مودودیؒ کی شخصیت' افکار و نظریات اور ان کی تحریک کے ہمہ گیر اثرات کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا کی کم از کم ۴۳ زبانوں میں ان کی تحریروں کے ترجمے شائع ہو چکے ہیں--- ان کے ذخیرۂ علمی کا مطالعہ' ایک بے حد وسیع اور بڑا موضوع ہے۔ دنیا کی مختلف جامعات میں ان پر ایم اے' ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تحقیقی مقالے لکھے گئے ہیں' اور بعض پہلوؤں پر مزید تحقیقی کام ہو رہا ہے۔

ذیل میں ہم نے تصانیفِ مودودی کی ایک فہرست ترتیب دینے کی کوشش کی ہے۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ موصوف کا علمی کام کس قدر وسیع الاطراف' ہمہ جہت اور ہمہ گیر ہے۔ قرآن' حدیث' سیرت' فقہ' عقائد' عبادات' تاریخ' فلسفہ' تہذیب' تمدن' سیاست' معیشت' تعلیم' اجتماعیت' اخلاقیات' مغربی فکر وغیرہ--- اُردو زبان میں کوئی اور مصنف اس تنوع اور کثیر الجہتی میں' سیّد موصوف کا ہم پلّہ نظر نہیں آتا۔

اس فہرست کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

۱- پہلا حصہ تفسیرِ قرآن اور سیرت النبیؐ کی کتابوں پر مشتمل ہے' اور یہ ان کی قلمی کاوشوں کا اہم ترین سرمایہ ہے۔

۲- یہ حصہ ایسی کتابوں پر مشتمل ہے جنھیں مولانا نے خود تصنیف و مرتب کر کے شائع کیا یا بعض ان کی نگرانی میں اور ان کی تائید و اجازت سے مرتب ہو کر شائع ہوئیں۔ یہ حصہ بھی' سید موصوف کے مستند متن میں شمار ہوگا۔

۳- یہ حصہ مولانا کے مکاتیب کے مجموعوں پر مشتمل ہے۔

۴- اس حصے میں ایسی کتابوں کی نشان دہی کی گئی ہے جن میں سے چند ایک تو ان کی زندگی میں شائع ہوئیں' مگر بیش تر ان کی وفات کے بعد منظر عام پر آئیں۔ یہ کتابیں' سید مرحوم کی

نہیں، بلکہ دوسروں کی مرتب کردہ ہیں۔ کہا جا سکتا ہے کہ اگر ایسی کتابوں اور مجموعوں کو ان کے سامنے پیش کیا جاتا تو وہ ان کے بعض حصوں پر نظر ثانی کرتے اور شاید کسی قدر ترمیم و حذف سے بھی کام لیتے، کیوں کہ وہ زبان و بیان، مضمون اور نفسِ مضمون کی نزاکت اور احتیاط کے بارے میں سخت حساس تھے۔ اس حصے کی بعض کتابیں ایسی ہیں جنھیں مرتبہ صورت میں مولانا نے دیکھا اور پسند فرمایا بلکہ کہیں کہیں قلم بھی لگایا، جیسے: تصریحات یا ۵ اے ذیلدار پارک، اول وغیرہ۔

اس حصے میں مولانا کی ترجمہ کردہ ایک کتاب کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس فہرست میں مولانا مرحوم کی تحریروں کا پوری طرح احاطہ نہیں ہوسکا۔ ان کی بہت سی تحریریں اور تقریریں، رسائل و جرائد میں بکھری ہوئی ہیں اور چند ایک کتابچوں کی صورت میں شائع کی گئی ہیں۔

اس فہرست میں شامل ہر کتاب کی نوعیت واضح کرنے کے لیے، قوسین میں اس کی مختصر توضیح (annotation) بھی دی گئی ہے۔ ہر حصے میں حوالوں کی ترتیب الفبائی ہے۔

ا

۱- **ترجمہ قرآن مجید**، مع مختصر حواشی: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۶ء، ۱۵۸۰ص۔
(یہ ترجمہ اور حواشی تفہیم القرآن ہی سے ماخوذ ہیں لیکن ترجمے پر مولانا نے نظر ثانی کر کے بعض ترامیم کیں۔ اس نسخے کی اس اہمیت اور استناد کے سبب اس کا ذکر ابتدا میں کیا جا رہا ہے)

☆ **قرآن مجید**، مترجم (بین السطور): ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۹۰ء، ۹۲۷ص۔
(اس نسخے میں حواشی شامل نہیں۔ ترجمہ متن کے ساتھ ساتھ (بین السطور) دیا گیا ہے۔ دیباچہ از ملک غلام علی، ۲۰ اگست ۱۹۹۰ء)

۲- **تفہیم القرآن**، جلد اول: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۵۱ء، ۶۶۳ص۔

(ترجمہ وتفسیر: سورہ فاتحہ تا سورہ الانعام۔ آغازِ تحریر: فروری ۱۹۴۲ء)

۳- **تفہیم القرآن**، جلد دوم: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۵۴ء، ۶۴۷ص۔ (ترجمہ وتفسیر: سورہ الاعراف تا بنی اسرائیل)

۴- **تفہیم القرآن**، جلد سوم: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۶۲ء، ۸۲۱ص۔ (ترجمہ وتفسیر: سورہ الکہف تا سورہ الروم)

۵- **تفہیم القرآن**، جلد چہارم: شیخ قمرالدین، مکتبہ تعمیر انسانیت لاہور، ۱۹۶۶ء، ۶۸۴ص۔ (ترجمہ وتفسیر: سورہ لقمان تا سورہ الاحقاف)

۶- **تفہیم القرآن**، جلد پنجم: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۱ء، ۶۳۲ص۔ (ترجمہ و تفسیر: سورہ محمد تا سورہ الطلاق)

۷- **تفہیم القرآن**، جلد ششم: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۲ء، ۶۵۹ص۔ (ترجمہ و تفسیر: سورہ التحریم تا سورہ الناس--- تکمیل: ۷ جون ۱۹۷۲ء)

۸- **سیرتِ سرورِ عالمؐ**، جلد اول: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۸ء، ۶۴۷ص۔ (نبوت، رسالت، دعوت وغیرہ کے مباحث۔ سیرت النبیؐ کا پس منظر۔ مرتبہ: نعیم صدیقی، عبدالوکیل علوی)

۹- **سیرتِ سرورِ عالمؐ**، جلد دوم: ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۷۸ء، ۶۳۷ص۔ (سیرت النبیؐ کا مکی دور۔ مرتبہ: نعیم صدیقی، عبدالوکیل علوی)

۲

۱۰- **اسلام اور جدید معاشی نظریات**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۵۹ء، ۱۶۷ص۔ (کتاب سود کے ان ابواب کا مجموعہ، جن کا براہ راست تعلق مسئلہ سود سے نہیں ہے)

۱۱- **اسلام اور ضبطِ ولادت**: ادارہ دارالاسلام پٹھان کوٹ، ۱۹۴۳ء، ۶۹ص۔ (تحریک ضبطِ ولادت کی تاریخ)

۱۲- **اسلامی تہذیب اور اس کے اصول ومبادی**: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی، لاہور،

۱۹۵۵ء،۳۲۰ص۔(۳۳-۱۹۳۲ء کے وہ مضامین، جو پہلے پہل ترجمان القرآن میں شائع ہوئے)

۱۳- **اسلامی ریاست** :اسلامک پبلی کیشنز لاہور،۱۹۶۲ء، ۶۲۰ص۔(اسلام کے تصور ریاست اوراس کے سیاسی نظام پر مختلف تحریریں۔ترتیب وتدوین: پروفیسر خورشید احمد)

۱۴- **اسلامی عبادات پر ایک تحقیقی نظر** :اقبال اکیڈمی، لاہور، ۱۹۴۴ء، ۸۷ص۔ (نماز اور روزے پر دو مقالات)

۱۵- **اسلامی نظامِ زندگی اور اس کے بنیادی تصورات** :اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۲ء، ۴۹۳+ ۴۸ص۔(مختلف مضامین اور تقاریر کا مجموعہ)

۱۶- **الجهاد فی الاسلام** :ادارہ دارالمصنفین اعظم گڑھ، ۱۹۳۰ء، ۵۰۴ص۔(الجمعیت دہلی میں یہ سلسلہ مضامین، ۲ فروری ۱۹۲۷ء کو شروع ہوا اور ۱۵ جون ۱۹۲۷ء کو جملہ مباحث مکمل ہوئے)

۱۷- **انتخابی تقاریر** :شعبہ نشرواشاعت جماعت اسلامی حلقہ لاہور [۱۹۴۲ء] ۹۶ص۔ (صدارتی انتخاب ایوب خاں بمقابلہ فاطمہ جناح کے موقع پر لاہور، پشاور، سرگودھا، کراچی میں تقاریر)

۱۸- **پردہ**: دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۴۰ء، ۲۶۰ص۔(پردے سے متعلق مضامین و مباحث۔آغاز:۱۹۳۶ء)

۱۹- **تجدید و احیاے دین** :دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۴۱ء، ۸۰ص۔(یہ مقالہ پہلے پہل رسالہ الفرقان بریلی کے شاہ ولی اللہ نمبر کے لیے لکھا گیا تھا)

۲۰- **تحریکِ آزادیِ اور مسلمان** ،جلد اول: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۴ء، ۴۸۴ص۔(یہ مجموعہ مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش، اول، دوم اور مسئلہ قومیت پر مشتمل ہے۔مرتب: پروفیسر خورشید احمد)

۲۱- **تحریکِ آزادی ہند اور مسلمان** ،جلد دوم: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۳ء، ۴۰۸ص۔(مشتمل بر: مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش ،حصہ سوم، اوراسی

موضوع سے متعلق ۱۹۴۲ء سے ۱۹۴۸ء تک کے زمانے میں لکھے گئے مزید سولہ مضامین)

۲۲- **تحریکِ اسلامی کا آیندہ لائحہ عمل**: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی پاکستان لاہور، ۱۹۵۸ء، ۲۳۹ص۔ (جماعت اسلامی پاکستان کے اجتماعِ ارکان، منعقدہ ماچھی گوٹھ، فروری ۱۹۵۷ء میں پیش کردہ قرارداد اور اس کی توضیح میں ایک مفصل تحریر)

۲۳- **تحریکِ جمہوریت، اس کے اسباب اور اس کا مقصد**: شعبہ نشرواشاعت تحریک جمہوریت مغربی پاکستان لاہور، [۱۹۶۸ء] ۸۹ص۔ (تقاریر: کراچی، سکھر، لاہور، راولپنڈی، مرتب: جیلانی بی اے نظرثانی وتصویب: سیّد مودودی)

۲۴- **تعلیمات**: دارالاشاعت نشاتِ ثانیہ، حیدرآباد دکن، ۱۹۴۵ء، ۱۲۲ص۔ (تعلیم کے موضوع پر مختلف تحریریں اور لیکچر۔ مابعد اشاعتوں میں متعدد اضافے کیے گئے)

۲۵- **تفہیمات**: جلداول: دفتر رسالہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۴۰ء، ۳۵۰ص۔ (سرورق: "بعض معرکہ آرا مسائل اسلامی کی تشریح وتوضیح"۔ ترجمان القرآن میں شائع شدہ مضامین ۱۹۳۳ء تا ۱۹۳۶ء)

۲۶- **تفہیمات**: جلددوم: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۵ء، ۴۳۶ص۔ (حصہ اول کے تسلسل میں ۱۹۳۸ء تک ترجمان القرآن میں شائع شدہ مضامین)

۲۷- **تفہیمات**: جلدسوم: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۵ء، ۳۷۳ص۔ (حصہ اول اور دوم کے تسلسل میں ۱۹۶۴ء تک ترجمان القرآن میں شائع شدہ مضامین)

۲۸- **تنقیحات**: دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۳۹ء، ۲۴۰ص۔ (سرورق: "اسلام اور مغربی تہذیب کا تصادم اور اس سے پیدا شدہ مسائل پر مختصر تبصرے")

۲۹- **ترکی میں عیسائیوں کی حالت**: دارالاشاعت سیاسیاتِ شرقیہ دہلی، ۱۹۲۲ء، ۳۵ص۔ (سلطنت عثمانیہ میں عیسائیوں کے حالات اور ان کے ملکی حقوق)

۳۰- **جماعت اسلامی، اس کا مقصد، تاریخ اور لائحہ عمل**: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۱ء، ص۱۱۱۔ (ترجمان القرآن میں شائع شدہ ایک سلسلۂ مضامین)

۳۱- **جماعت اسلامی کے ۲۹ سال**: شعبہ نشرواشاعت جماعت اسلامی پاکستان لاہور،

۱۹۷۰ء' ۸۰ص (۲۶ اگست ۱۹۷۰ء کی تقریر)

۳۲- **حقوق الزوجین** : دفتر ترجمان القرآن دارالاسلام پٹھان کوٹ' ۱۹۴۳ء' ص ۱۴۸۔ (اسلامی قانون ازدواج کے مقاصد اور نکاح و طلاق کے مسائل پر بحث)

۳۳- **حوادث سمرنا، اتحادی کمیشن کی رپورٹ** : دارالاشاعت سیاسیات مشرقیہ دہلی' ۱۹۲۱ء' ۱۶ص۔ (اتحادی حکومتوں یعنی امریکہ' برطانیہ' فرانس' اٹلی کے مقرر کردہ کمیشن کی تحقیق۔ واقعاتِ مظالم کی رپورٹ)

۳۴- **خطبات**: دفتر ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۴۰ء' ۲۴۸ص۔ (عام فہم انداز میں اسلام' کلمہ طیبہ' نماز' روزہ' حج' زکوٰۃ اور جہاد کی تشریح)

۳۵- **خطباتِ حرم**: دارالعروبہ' منصورہ لاہور' ۱۹۸۴ء' ۹۲ص۔ (۱۹۶۳ء کے ایامِ حج میں حرم شریف میں کی جانے والی تقریریں)

۳۶- **خلافت و ملوکیت** : اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۶۶ء' ۳۵۱ص۔ (اسلام میں خلافت کا تصور' خلافت کی ملوکیت میں تبدیلی کے اسباب اور نتائج پر ایک علمی بحث)

۳۷- **دکن کی سیاسی تاریخ**: دارالاشاعت سیاسیہ' حیدرآباد دکن' ۱۹۴۴ء' ۳۰۰ص۔ (ایک تاریخی مطالعہ)

۳۸- **دولت آصفیہ اور حکومتِ برطانیہ**: سید علی شبر حاتمی' حیدرآباد دکن' ۱۹۲۸ء' ۲۱۹ص۔ (ایک تاریخی مطالعہ)

۳۹- **دینیات**: دفتر ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۳۹ء' ۱۳۶ص۔ (ناظم تعلیمات حیدرآباد دکن کی فرمایش پر تحریر کردہ میٹرک کے لیے نصابی کتاب۔ اسلامی عقائد و اعمال کی تشریح و توضیح)

۴۰- **رسائل و مسائل** : جلد اول: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور' ۱۹۵۱ء' ۵۲۸ص۔ (قرآن' حدیث' تاریخ' فقہ' معیشت' کاروبار' سیاست' جماعت اسلامی اور بعض دیگر موضوعات پر ترجمان القرآن میں شائع شدہ سوالات و جوابات کا مجموعہ)

۴۱- **رسائل و مسائل**: جلد دوم' مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور' ۱۹۵۴ء' ۶۲۲ص۔ (حصہ اول کے تسلسل میں مزید سوالات و جوابات۔ دیباچہ از مولانا امین احسن اصلاحی)

۴۲- **رسائل و مسائل**: جلد سوم: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۵ء، ۴۶۸ص۔ (ماسبق دو جلدوں کے تسلسل میں تیسرا حصہ)

۴۳- **رسائل و مسائل**: جلد چہارم: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۵ء، ۳۷۵ص۔ (مزید سوالات و جوابات کا مجموعہ)

۴۴- **رسائل و مسائل**: جلد پنجم: ادارہ معارف اسلامی لاہور، ۱۹۸۳ء، ۳۶۸ص۔ (مصنف کی وفات کے بعد ملک غلام علی صاحب کی رہنمائی میں حافظ عبدالحمید کا مرتبہ مجموعہ۔ مقدمہ از خلیل احمد حامدی)

۴۵- **سانحہ مسجدِ اقصٰی**: دفتر ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۶۹ء، ۲۰ص۔ (۲۴ اگست ۱۹۶۹ء کی ایک تقریر۔ یہودی عزائم اور ان کی منصوبہ بندی۔ قیام اسرائیل کا پس منظر وغیرہ)

۴۶- **سلاجقہ**: ناشر: ابوالخیر مودودی، لاہور، ۱۹۵۴ء، ۲۶۷ص۔ (سلجوقی حکمرانوں خصوصاً طغرل بک، الپ ارسلان اور ملک شاہ کے عہد کی تاریخ)

۴۷- **سنت کی آئینی حیثیت**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۳ء، ۳۹۲ص۔ (نظامِ دین میں حدیث اور سنت کی حیثیت اور مقام۔ منکرین حدیث کے دلائل پر تنقید۔ ترجمان القرآن کے ''منصب رسالت نمبر'' کی کتابی اشاعت)

۴۸- **سود**، جلد اول: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۴۸ء، ۱۶۸ص۔ (سود اور اس سے متعلقہ مباحث، اشتراکیت اور سرمایہ داری پر تنقید، اسلام کا معاشی نظام وغیرہ)

۴۹- **سود**، جلد دوم: مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۲ء، ۱۵۰ص۔ (حصہ اول کے بعض تشنہ مباحث کی تکمیل۔ جدید بنک کاری وغیرہ)

۵۰- **سود**، اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۱ء، ۴۱۰ص۔ (سود، اول و دوم کو از سرِ نو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ زیرنظر کتاب ایک حصہ ہے، باقی مباحث اسلام اور جدید معاشی نظریات میں شامل کیے گئے ہیں۔)

۵۱- **قادیانی مسئلہ اور اُس کے مذہبی، سیاسی اور معاشرتی پہلو**: اسلامک پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۶۳ء، ۴۲۳ص۔ (اس موضوع پر مصنف کی تحریریں اور بیانات۔

قادیانیت پر اقبال کی تحریریں' چند عدالتی فیصلے۔)

۵۲- **قرآن کی چار بنیادی اصطلاحیں:** مکتبہ جماعت اسلامی دارالاسلام پٹھان کوٹ' ۱۹۵۳ء' ۹۵ص۔(الٰہ' رب' عبادت اور دین پر ایک علمی بحث)

۵۳- **مُرتد کی سزا:** مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی پاکستان لاہور' ۱۹۵۱ء' ۸۶ص۔(اسلامی قانون میں مرتد کی سزا پر ایک علمی بحث۔ شائع شدہ: ترجمان القرآن ۱۹۴۲ء-۱۹۴۳ء)

۵۴- **مسئلہ جبر و قدر:** دفتر ترجمان القرآن پٹھان کوٹ' ۱۹۴۳ء' ۸۴ص۔(چودھری غلام احمد پرویز کا طویل خط اور اس کا جواب۔ ایک علمی بحث۔ اسی موضوع پر مصنف کی ایک نشری تقریر بھی شامل ہے۔)

۵۵- **مسئلہ قومیت:** دفتر ترجمان القرآن لاہور' ۱۹۳۹ء' ۶۴ص۔(قومیت کے مسئلے پر چند مضامین ومباحث کا مجموعہ۔ مابعد اشاعتوں میں اضافہ کیا گیا)

۵۶- **مسئلہ ملکیتِ زمین:** مکتبہ جماعتِ اسلامی لاہور' ۱۹۵۰ء' ۸۶ص۔(۱۹۳۴ء کی ایک بحث' شائع شدہ: ترجمان القرآن۔ زمین کی شخصی ملکیت اور مزارعت پر ایک علمی بحث)

۵۷- **مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش:** جلد اول: دفتر ترجمان القرآن پٹھان کوٹ' ۱۹۳۸ء' ۱۳۵ص۔(اسلامی ہند کی گذشتہ تاریخ اور موجودہ حالات اور مستقبل کے امکانات پر ۸ مضامین کا مجموعہ)

۵۸- **مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش'** جلد دوم: دفتر ترجمان القرآن' پٹھان کوٹ' ۱۹۳۸ء' ۲۴۰ص۔(سیاسی حالات اور سیاسی جماعتوں پر تنقید' جنگِ آزادی کی نوعیت وغیرہ۔ ۱۲ مضامین کا مجموعہ)

۵۹- **مسلمان اور موجودہ سیاسی کش مکش'** جلد سوم: دفتر ترجمان القرآن' لاہور' ۱۹۴۱ء' ۱۷۶ص۔(پہلے دو حصوں کے تسلسل میں مزید ۱۲ مضامین۔ مصنف کے بقول: یہ کتاب جماعت اسلامی کا سنگِ بنیاد ہے)

۶۰- **مشرقی پاکستان کے حالات و مسائل کا جائزہ اور اصلاح کی تدبیر:** مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور' ۱۹۵۶ء' ۳۵ص۔(ڈھاکا میں ۲ مارچ ۱۹۵۶ء کی ایک تقریر)

۶۱- **معاشیات اسلام** : اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۲۹ء' ۴۳۶ص ۔ (اسلام کے معاشی اصول واحکام کی توضیح ۔ مصنف کی مختلف کتابوں سے ماخوذ مباحث پر مبنی تحریروں کا مجموعہ۔ مرتب: پروفیسر خورشید احمد۔ دیباچہ از مصنف)

۶۲- **نشری تقریریں** : اسلامک پبلی کیشنز' لاہور' ۱۹۶۱ء' ۱۲۴ص ۔ (سیرتِ پاکؐ، معراج' شب برات' روزہ' عید قربان' زندگی بعد موت اور پاکستان ایک مذہبی ریاست پر ریڈیو سے نشر شدہ تقریریں ۔)

۳

۶۳- **خطوط مودودی** ' جلد اول : (مرتب : رفیع الدین ہاشمی ۔ سلیم منصور خالد) البدر پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۸۳ء' ۲۶۴ص ۔ (مسعود عالم ندوی کے نام ۵۰ خطوط کا مجموعہ مع مفصل تعارف' مکتوب الیہ اور متن پر حواشی و تعلیقات)

۶۴- **خطوط مودودی** ' جلد دوم : منشورات' لاہور' ۱۹۹۵ء' ۵۵۸ص ۔ (مختلف اصحاب کے نام ۱۵۰ خطوط مع حواشی وتعلیقات ۔ ۵۲ خطوں کے عکس بھی شامل ہیں)

۶۵- **مکاتیب سید ابو الاعلیٰ مودودی** ' جلد اول : (مرتب: عاصم نعمانی) ایوان ادب' لاہور' ۱۹۷۰ء' ۲۵۶ص ۔ (۱۶۴ خطوط' جو مراسلہ نگاروں کے استفسارات کے جواب میں لکھے گئے)

۶۶- **مکاتیب سید ابو الاعلیٰ مودودی** ' جلد دوم : (مرتب : عاصم نعمانی) اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۷۲ء' ۳۹۲ص ۔ (حصہ اول کے تسلسل میں مزید ۲۶۶ مکاتیب کا مجموعہ)

۶۷- **مکتوبات** : (مرتب: حکیم محمد شریف) البدر پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۸۶ء' ۲۷۲ص ۔ (مرتب کے نام ۱۰۹ خطوط کا مجموعہ۔ ضمیمے میں بعض دیگر اصحاب کے نام ۶ خطوط ۔ پیش لفظ از اسرار احمد سہاوری)

۶۸- **مکتوباتِ مودودی** : (مرتب و ناشر: اشرف بخاری) پشاور' ۱۹۸۳ء' ۱۴۷ص ۔ (صوبہ سرحد کے احباب اور نیاز مندوں کے نام ۹۲ خطوط کا مجموعہ)

۶۹- **مکتوباتِ مودودی بنام مولانا محمد چراغ** : (مرتب: عبدالغنی عثمان) الانصاری پبلشرز' فیصل آباد' ۱۹۸۴ء' ۸۰ص۔ (مکتوب الیہ کے نام ۳۶ خطوط کا مجموعہ مع مختصر حواشی۔ مقدمہ از مفتی سیاح الدین کاکاخیل)

۷۰- **مولانا مودودی کے خطوط** : (مرتب: سید امین الحسن رضوی) مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی' ۱۹۹۳ء' ۱۰۲ص۔ (مرتب کے نام سید مودودی کے ۱۹ خطوط۔ مرتب نے ابتدا میں' سید مرحوم کے ساتھ اپنے مراسم اور ملاقاتوں کی تفصیل بھی بیان کی ہے)

۷۱- **یادوں کے خطوط** : (مرتب: محمد یونس) اسلامی مکتبہ حیدرآباد دکن' ۱۹۸۳ء' ۱۲۸ص۔ (زیادہ تر حیدرآباد دکن کے احباب واصحاب کے نام ۴۹ خطوط۔ مجموعے میں میاں طفیل محمد' ابوالخیر مودودی اور چودھری نیاز علی خاں وغیرہ کے ۱۵ خطوط بھی شامل ہیں)

۷۲- Correspondence between Maulana Maudoodi and Maryam Jameelah [مولانا مودودی اور مریم جمیلہ کی باہمی مراسلت]۔ محمد یوسف خاں' لاہور' ۱۹۶۹ء' ۸۳ص۔ (مریم جمیلہ کے گیارہ اور سید موصوف کے بارہ خطوط کا مجموعہ)

۴

۷۳- **آفتابِ تازہ**: (مرتب: خلیل حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور' ۱۹۹۳ء' ۴۵۶ص۔ (الجمعیت دہلی کے ۱۹۲۷ء کے اداریوں اور مضامین کا مجموعہ)

۷۴- **ادبیاتِ مودودی** : (مرتب: پروفیسر خورشید احمد) اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۷۲ء' ۴۴۷ص۔ (حصہ اول میں سید مودودی کی انشاپردازی پر ضیا احمد بدایونی' ابواللیث صدیقی' ماہر القادری' احسن فاروقی' ابوالخیر کشفی اور سید محمد یوسف کے مضامین ہیں۔ حصہ دوم میں ۴۷ کتابوں پر سید موصوف کے تبصرے اور مقدمے شامل ہیں۔ ۸۷ صفحات کا سیر حاصل مقدمہ از مرتب)

۷۵- **ادب اور ادیب** ، سید مودودی کی نظر میں: (مرتب: سفیر اختر) دارالمعارف واہ کینٹ' ۱۹۹۸ء'

۱۷۶ص۔(ادب ادیب کے حوالے سے سید موصوف کی متداول اور بعض نادر تحریروں کا مجموعہ)

۷۶- **اخلاقیاتِ اجتماعیہ اور اس کا فلسفہ**: (مرتب: محمد خالد فاروقی) الاخوان پبلی کیشنز کراچی، ۱۹۸۰ء، ۸۸ص۔(ماہ نامہ ہمایوں لاہور، فروری ۱۹۴۲ء میں مطبوعہ ایک مقالہ، جو مصنف نے بیس سال کی عمر میں تحریر کیا)

۷۷- **استفسارات**: جلد اول (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۸۷ء، ۴۴۸ص۔(بعض رسائل: آئین، ایشیا، تجلّی میں مطبوعہ مذہبی، فقہی، سیاسی اور قانونی سوالات کے جوابات۔اس مجموعے کی تدوین مناسب طریقے پر نہیں کی گئی)

۷۸- **استفسارات**: جلد دوم، (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۹۲ء، ۴۰۰ص۔(مختلف جرائد میں شائع شدہ بعض تقریریں، مصاحبے، سوالوں کے جواب)

۷۹- **استفسارات**: جلد سوم، (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۹۹ء، ۴۲۴ص۔(جلد اول اور دوم کے تسلسل میں مزید لوازمہ)

۸۰- **اسلام کا سرچشمۂ قوت**: (مرتب: شہیر نیازی)۔ایوان ادب لاہور، ۱۹۶۹ء، ۱۱۲ص۔(الجمعیت دہلی کے زمانۂ ادارت ۲۵-۱۹۲۴ء کا ایک سلسلۂ مضامین۔اشاعتِ اسلام کے اسباب پر بحث)

۸۱- **افاداتِ مودودی**: (مرتبین: میاں خورشید احمد انور+ بدرالدّجیٰ خان) ناشر کا نام درج نہیں۔۱۹۹۷ء، ۵۷۳ص۔(نماز کے متعلق احادیث مشکوٰۃ شریف کی تشریحات، سید موصوف کے دروسِ حدیث سے ماخوذ)

۸۲- **اقبال نے کیا چاہا؟**: [مرتب: سلیم منصور خالد] پنجاب یونی ورسٹی اسٹوڈنٹس یونین لاہور۔۱۹۷۷ء، ۴۰ص۔(علامہ اقبال سے متعلق مصنف کی تحریریں اور تقاریر، شذرات وغیرہ)

۸۳- **بانگِ سحر**: (مرتب: خلیل احمد حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور، ۱۹۹۳ء، ۳۴۴ص۔(الجمعیت دہلی کے زمانۂ ادارت ۱۹۲۶ء کے اداریوں اور مضامین کا مجموعہ)

۸۴- **۵-اے ذیلدار پارک**: حصہ اول (مرتب: مظفر بیگ) البدر پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۸ء، ۲۹۵ص۔ (نمازِ عصر کے بعد سید مودودی سے سوالات و جوابات کی نشستوں کی روداد)

۸۵- **۵- اے ذیلدار پارک**: حصہ دوم (مرتب: رفیع الدین ہاشمی) البدر پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۹ء، ۲۸۰ص۔ (حصہ اول کے تسلسل میں مزید سوالات و جوابات کا مجموعہ۔)

۸۶- **۵- اے ذیلدار پارک**: حصہ سوم (مرتب: حفیظ الرحمٰن احسن) البدر پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۹۱ء، ۲۱۵ص۔ (حصہ اول اور دوم کے تسلسل میں مزید سوالات و جوابات۔)

۸۷- **تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ پر تبصرہ**: (مرتبین: نعیم صدیقی+سعید احمد ملک) مرکزی مکتبہ جماعت اسلامی لاہور، ۱۹۵۵ء، ۲۰۸ص۔ (قادیانی مخالف تحریک ۱۹۵۳ء پر عدلیہ کی تحقیقاتی رپورٹ پر تبصرہ)۔ [ادارہ معارف اسلامی لاہور کے شائع کردہ، دوسرے ایڈیشن (۱۹۹۴ء) پر بطور مصنف، سید صاحب کا نام موجود ہے۔ اس اشاعت کے دیباچے میں جناب نعیم صدیقی نے وضاحت کی ہے کہ یہ سید صاحب ہی کی تحریر ہے، طبع اول پر بوجوہ، مصنف کا نام نہیں آسکا تھا۔]

۸۸- **تصریحات**: (مرتب: سلیم منصور خالد) احباب پبلی کیشنز لاہور، ۱۹۷۹ء، ۳۱۸ص۔ (طلبۂ اسلامی جمعیت طلبہ اور اسلامی جمعیت طالبات کے مختلف اجتماعات میں سوالات کے جوابات اور انٹرویو)

۸۹- **تفہیمات**، حصہ چہارم: (مرتب اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۸۵ء، ۳۹۲ص۔ (سید موصوف کی متفرق تحریروں کا ایک ناقص مجموعہ۔ اس میں شامل مضمون ''افادات شاہ ولی اللہ'' سید صاحب کا نہیں، صدرالدین اصلاحی کا ہے)

۹۰- **تفہیمات**، حصہ پنجم: (مرتب: اختر حجازی) ادارہ ترجمان القرآن لاہور، ۱۹۹۰ء، ۴۸۰ص۔ (مزید مختلف النوع تحریریں۔ واضح رہے کہ جلد چہارم اور پنجم کی استنادی حیثیت وہ نہیں، جو تفہیمات کے پہلے تین مجموعوں کی ہے۔ یہ دونوں جلدیں خاصی بے توجہی اور تساہل سے مرتب کی گئی ہیں اس لیے نہ صرف ان دونوں پر نظرثانی ہونی چاہیے بلکہ ان دونوں مجموعوں کا نام بھی تفہیمات نہیں، کچھ اور ہونا چاہیے۔ تفہیمات، سید موصوف کی اپنی مستقل

تصانیف ہیں۔ کسی اور شخص کی مرتبہ کتاب کو وہی نام دینے سے التباس پیدا ہوتا ہے)

۹۱- **جلوۂ نور**: (مرتب: خلیل حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور' ۱۹۹۳ء' ۲۱۳ص۔ (الجمعیت دہلی میں ۱۹۲۸ء میں شائع شدہ مضامین اور اداریے)

۹۲- **خطباتِ یورپ**: (مرتب: اختر حجازی) احباب پبلی کیشنز لاہور' س ن' ۲۵۴ص۔ (مصنف کے اسفارِ برطانیہ و یورپ کی تقریریں اور سوالات و جوابات کی رودادیں)

۹۳- **صدائے رستاخیز**: (مرتب: خلیل احمد حامدی) ادارہ معارف اسلامی لاہور' ۱۹۹۳ء' ۵۴۱ص۔ (الجمعیت دہلی کے بعض اداریے اور مضامین)

۹۴- **فضائل قرآن**: (مرتب: حفیظ الرحمٰن احسن) البدر پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۷۷ء' ۱۵۵ص۔ (سید موصوف کے دروسِ حدیث کا تحریری روپ۔ مشکوٰۃ المصابیح کے ایک جز ''فضائل قرآن'' سے منتخب احادیث کی تشریح)

۹۵- **کتاب الصّوم**: (مرتب: حفیظ الرحمٰن احسن) مکتبہ آئین' لاہور' ۱۹۷۳ء' ۲۸۰ص۔ (دروسِ حدیث۔ مشکوٰۃ المصابیح کے ایک جز ''کتاب الصوم'' کی ۱۴۷' احادیث کا متن' اُردو ترجمہ اور مختصر تشریح)

۹۶- **مسئلہ کشمیر اور اس کا حل**: (مرتب: سلیم منصور خالد) اسلامی جمعیت طلبہ لاہور' ۱۹۸۰ء' ۱۲۸ص۔ (مسئلہ کشمیر پر سید موصوف کی تقاریر اور تحریروں کا مجموعہ)

۹۷- **مولانا مودودی کی تقاریر** 'اول: (مرتبہ: ثروت صولت) اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۷۶ء' ۵۳۲ص۔ (مختلف نوعیت کی ۲۶ تقاریر' زیادہ تر جماعت اسلامی کی رودادوں سے اخذ کردہ)

۹۸- **مولانا مودودی کی تقاریر** 'دوم: اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۷۶ء' ۴۶۳ص۔ (مزید ۵۱ تقاریر۔ زیادہ تر تسنیم، قاصد اور ترجمان القرآن سے ماخوذ)

۹۹- **مولانا مودودی کے انٹرویو** 'اول: (مرتب: ابوطارق) اسلامک پبلی کیشنز لاہور' ۱۹۷۶ء' ۵۳۲ص۔ (سید موصوف سے مختلف اہل قلم اور صحافیوں کے مصاحبے)

۱۰۰- **مولانا مودودی کے انٹرویو** 'دوم: (مرتب: ابوطارق) اسلامک پبلی کیشنز لاہور'

۱۹۸۷ء' ۳۳۶ص۔ (مزید ۳۲ مصاحبے۔ ابوطارق' پروفیسر رحیم بخش شاہین کا قلمی نام تھا)

۱۰۱- **وثائق مودودی**: (مرتب: سلیم منصور خالد) ادارہ معارف اسلامی لاہور' ۱۹۸۴ء' ۱۰۰ص۔ (سید موصوف کی تعلیمی اسناد' ۸ اور دس سال کی عمر کے تحریروں اور بعض دیگر نوادرات کے عکس۔ جہازی سائز پر نفیس اور خوب صورت طباعت)

۱۰۲- **ہندستان کا صنعتی زوال اور اس کے اسباب**: مرکزی مکتبہ اسلامی' دہلی' ۱۹۸۸ء' ۷۹ص۔ (نگار لکھنؤ میں' اکتوبر' نومبر اور دسمبر ۱۹۲۴ء میں شائع شدہ ایک طویل مقالہ۔ پہلی قسط جناب نیاز فتح پوری نے اپنے نام سے چھاپ لی تھی' مصنف کے احتجاج پر' باقی ۲ قسطوں پر ان کا نام دیا گیا)

۵

۱۰۳- **المسئلة الشرقیه**: ادارہ معارف اسلامی لاہور' ۱۹۹۴ء' ۳۸۳ص۔ (مصطفیٰ کمال پاشا کی عربی تصنیف کا اُردو ترجمہ)

سید مودودیؒ کے ذخیرۂ علمی کا ایک حصہ (بیسیوں تقاریر اور مضامین) ابھی تک اخبارات و رسائل کے اوراق میں گم ہے۔ علاوہ ازیں بعض تقریریں اور مضامین کتابوں کی صورت میں بھی ملتی ہیں۔ ان میں سے بعض کا ذیل میں ذکر کیا جا رہا ہے:

۱- آزادی [۱۹۶۸ء]' ۲- آیندہ انتخابات' ملک کی نجات کا واحد راستہ [۱۹۷۰ء] ۳- آیندہ انتخابات اور قوم کی ذمہ داری [۱۹۷۰ء] ۴- اسلامی نظام اور مغربی لادینی جمہوریت [۱۹۶۹ء] ۵- ۱۹۶۷ء کی رہائی کے بعد مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کی پہلی تقریر [۱۹۶۷ء] ۶- بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کا مسئلہ [۱۹۸۲ء] ۷- پاکستان کے انتخابی نتائج اور ان میں جماعت اسلامی کی پوزیشن' ۱۹۷۱ء ۸- تحریک اسلامی: کامیابی کی شرائط' ۱۹۶۴ء ۹- تحریک پاکستان اور جماعت اسلامی [۱۹۶۷ء] ۱۰- تقریر ڈھاکا'

۱۹۶۳ء ۱۱- توحید اور شرک [۱۹۷۷ء] ۱۲- توحید کی برکات [۱۹۷۳ء] ۱۳- جماعت اسلامی اور پاکستان [۱۹۷۰ء] ۱۴- جماعت اسلامی کو ووٹ کیوں دیا جائے؟ [۱۹۷۰ء] ۱۵- جماعت اسلامی کی پالیسی اور پروگرام [۱۹۷۰ء] ۱۶- جماعت اسلامی کی دعوت، ۱۹۴۸ء ۱۷- خطاب مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی [۱۹۷۳ء] ۱۸- دستوری تجاویز [۱۹۵۲ء] ۱۹- عملی جہاد سے قلبی جہاد تک [۱۹۶۵ء] ۲۰- قومی وحدت کی مضبوط بنیادیں ۱۹۸۴ء ۲۱- موجودہ انتخابی معرکے پر سیر حاصل تبصرہ [۱۹۷۷ء] ۲۲- مولانا مودودی کا دورۂ مشرق وسطیٰ [۱۹۵۷ء] ۲۳- مولانا مودودی کی دو اہم تقریریں اور مرکزی مجلس شوریٰ کی اہم قراردادیں [۱۹۷۲ء] ۲۴- وقت کے اہم مسائل اور ان میں جماعت اسلامی کا موقف، ۱۹۷۰ء وغیرہ۔

آخر میں یہ وضاحت مناسب ہوگی کہ بعض کتابیں، سیّد مودودی کے متذکرہ بالا ذخیرۂ علمی کی بنیاد پر مرتب کی گئی ہیں مثلاً: • تفہیم الاحادیث، ۸ حصے (مرتب: عبدالوکیل علوی)، لاہور • تحریک اور کارکن (مرتب: خلیل احمد حامدی)، لاہور • نصرانیت، قرآن کی روشنی میں (مرتبین: نعیم صدیقی، عبدالوکیل علوی) لاہور، ۱۹۸۵ء • یہودیت، قرآن کی روشنی میں (مرتبین: نعیم صدیقی، عبدالوکیل علوی)، لاہور • اُمت مسلمہ کے مسائل اور ان کا حل (مرتب: خلیل احمد حامدی) لاہور، ۱۹۸۲ء وغیرہ۔

اس نوعیت کی متعدد کچھ اور کتابیں بھی مرتب اور شائع ہوئی ہیں (اور یہ سلسلہ جاری ہے) مگر یہ سب تصانیفِ مودودی کے منتخبات (selections) پر مشتمل ہیں اور ان کی حیثیت 'مکرّرات' کی ہے۔ اس لیے انھیں باقاعدہ فہرست میں شامل نہیں کیا گیا۔